سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل9فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

چنیوٹ و ضلع جھنگ میں پراپرٹی ٹیکس سروے سے متعلقہ تفصیلات

77*: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

تحصیل چنیوٹ و ضلع جھنگ میں پراپرٹی ٹیکس سروے کب ہوا سروے کرنے والے ونگ میں کتنے ایسے افراد ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں ان کا عہدہ و گریڈ اور سروے کے طریقے کار کے متعلق تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

تحصیل چنیوٹ میں چنیوٹ ریٹنگ ایریا کا سروے سال 07-2006 میں ہوا جھنگ میں جھنگ 1 ریٹنگ ایریا کا سروے سال 08-2007 میں ہوا۔

جھنگ میں سروے کے تین سال سے زائد درج ذیل اہلکاران کام کر رہے ہیں۔

جھنگ- 1

1-مہر فضل کریم انسپکٹر	BPS-14
ایزد رضا جونیئر کلرک	BPS-7
2-خالقداد انسپکٹر	BPS-14
زوار حسین جونیئر کلرک	BPS-7
حبیب الرحمن جونیئر کلرک	BPS-7
غلام فرید ہیڈ کانسٹیبل	BPS-3

سروے کی تفصیل

متعلقہ علاقہ کا انسپکٹر اپنے عملہ کے ہمراہ سرکل میں جاتا ہے اور ہر پراپرٹی یونٹ پر پراپرٹی نمبر لگاتا ہے اور اس کے کوائف متعلقہ سروے رجسٹر میں درج کئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں حکومت کے دیئے گئے فارمولا کے مطابق سالانہ تشخیص کی جاتی ہے۔ سروے فارم کے کوائف مکمل ہیں تاہم حکومت کی طرف سے فارمولا موصول نہ ہونے کی بنا پر تشخیص کے کالم نامکمل ہیں۔ جس کی بنا پر موجودہ ویلیوایشن لسٹ کی عمر 30 جون 2008 تک بڑھائی جا چکی ہے اور ٹیکس کی وصولی 2002 کے سروے کے مطابق ہی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)

لاہور موٹر رجسٹریشن برانچ و پراپرٹی برانچ فرید کوٹ میں تین سال سے زائد افسران واہلکاران کی تفصیل

*78: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موٹر رجسٹریشن برانچ اور پراپرٹی ٹیکس برانچ فرید کوٹ ہاؤس لاہور میں گزشتہ تین سال سے زائد تعینات افسران واہلکاران کے نام وعہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ برانچوں میں عرصہ تین سال سے زائد تعینات افسران، اہلکاران کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پراپرٹی ٹیکس برانچ فرید کوٹ ہاؤس (زون 3) میں عرصہ تین سال سے زائد افسران / اہلکاران کی تعیناتی کی مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام افسر / اہلکار	عہدہ	گریڈ
1-	محمد اکرم اشرف	ڈائریکٹر ایکس ریجن اے	19
2	مسعود الحق	ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	18
3	محمد عاشق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر ریجن (سی)	14
4	نجم الدین	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	14
5	میاں محمد صادق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	14
6	عنصر غزالی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	14
7	سید ریاض حسین شاہ	جونیئر کلرک	7
8	جاوید زمان	جونیئر کلرک	7
9	ممتاز علی	جونئیر کلرک	7
10	افسر علی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
11	شوکت اقبال	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
12	اورنگزیب	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
13	محمد شفیق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5

14	محمد تنویر	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
15	محمد ریاض باجوہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
16	محمد اشرف	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
17	عامر عباس	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5

موٹر برانچ فرید کوٹ ہاؤس میں عرصہ 3 سال سے زائد افسران / اہلکاران کی تعیناتی درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام افسر / اہلکار	عہدہ	گریڈ
1	مقبول احمد	جونیئر کلرک	7
2	محمد جہانگیر	جونیئر کلرک	7
3	عنصر معین	جونیئر کلرک	7
4	محمد عون	جونیئر کلرک	7
5	محمد ریاض	جونیئر کلرک	7
6	عبدالرشید	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
7	محمد جاوید	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
8	علی نواز شاہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
9	محمد یعقوب	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
10	رحمت علی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
11	محمد سرور	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
12	انجم شہزاد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
13	محمد رشید	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
14	محمد رفیق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
15	محمد طارق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
16	رانا طارق	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
17	عبدالشکور	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5
18	عابد علی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	5

(ب) ذیلی سٹاف کی تعیناتی میں حکومتی پالیسی اور ریونیو ترجیحات کو مدنظر رکھا جاتا ہے تاکہ حکومتی اہداف کو ہر ممکن یقینی بنایا جاسکے۔ تاہم مالی سال کے اختتام پر تعیناتی میں تبدیلی روبہ عمل ہوتی رہتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)</u>

لاہور میں موجود بڑے ہوٹلوں میں شراب کا کوٹہ ودیگر تفصیلات

*692:میاں نصیر احمد: کیاوزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں موجود بڑے بڑے ہوٹلوں میں شراب کا کوٹہ مقرر ہوتا ہے،اگر ہاں تو لاہور کے ہوٹلوں کے نام اوران کے کوٹہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہوٹلوں میں Serve کی جانے والی شراب کا لیبارٹری ٹیسٹ بھی کیا جاتا ہے،اگر ہاں تو کس لیبارٹری میں کیا جاتا ہے، وضاحت فرمائی جائے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہوٹلوں میں لوکل شراب کوٹہ کے مطابق آتی ہے اور امپورٹڈ شراب غیر قانونی طریقے سے آتی ہے اور حکومت پنجاب کو ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا جارہا ہے ؟

(د) اگر جزو(ج) کا جواب اثبات میں ہے تو امپورٹڈ شراب کی غیر قانونی درآمد کو کس طرح روکا جاتا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں روکا جاتا تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2008 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) یہ درست نہ ہے-ہوٹلوں میں شراب کا کوئی کوٹہ مقرر نہ ہے-لاہور میں لائسنس یافتہ ہوٹلوں کے نام جہاں شراب فروخت ہوتی ہے درج ذیل ہیں:-

1-پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور 2-آواری ہوٹل لاہور

3-ہولی ڈے ان ہوٹل لاہور 4-ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور

(ب) Brewery/Distillery/ جہاں یہ شراب تیار ہوتی ہے وہاں پر موجود لیبارٹری میں اس کا ٹیسٹ ہوتا ہے-ہوٹل پر اگر شراب کی بوتل میں کوئی قابل اعتراض مواد نظر آئے یا کوئی شکایت موصول ہو تو اس کا لیبارٹری ٹیسٹ چیف کیمیکل ایگزامینر لاہور سے کروایا جاتا ہے-

(ج) جن ہوٹلوں کے پاس شراب کی فروخت کا لائسنس L-2 ہوتا ہے ان میں پاکستان میں تیار شدہ غیر ملکی شراب (Pakistan Made Foreign Formula Liquor) فروخت کی جاتی ہے-امپورٹڈ شراب کسی لائسنس یافتہ ہوٹل میں فروخت نہ کی جاتی ہے اور نہ ہی فروخت کی اجازت ہے-

(د) یہ درست نہ ہے کہ امپورٹڈ شراب لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں فروخت ہوتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2008)

لاہور-پی پی 144 میں فیکٹریوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2035:جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 لاہور میں ان سٹیل فیکٹری / ملوں کی تعداد کتنی ہے جو ٹیکس ادا کر رہی ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 لاہور میں لوہے کی بہت سے ملیں ہیں جو ٹیکس ادا نہیں کرتیں وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکس ادا نہ کرنے والی ملوں کے مالکان کے ساتھ ایکسائز کا عملہ ملا ہوا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ایکسائز ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو فیکٹری مالکان کے ساتھ مل کر حکومت کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پی پی 144 لاہور کا جو علاقہ زون نمبر 1 میں ہے اس میں کل 66 سٹیل ملیں / فرنس ہیں۔ جن کے ذمہ مبلغ-/589847 روپے پراپرٹی ٹیکس واجب الادا ہے۔ جس کی تفصیل مندرج ذیل ہے:۔

30-06-2008 تک بقایاجات	=	-/249204
ٹیکس برائے سال 09-2008	=	-/339943
کل واجب الادا ٹیکس	=	-/589847
31-12-2008 تک اداشدہ	=	-/160169
بقایا واجب الوصول	=	-/429678

(متذکرہ 66 سٹیل ملوں کی مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) پی پی 144 لاہور کا جو علاقہ زون نمبر 1 میں ہے اس میں کل 66 سٹیل ملیں ہیں جن میں سے 19 ملیں جزوی طور پر ٹیکس دینے سے گریزاں ہیں جو مبلغ-/249904 بنتا ہے اور متذکرہ سٹیل ملوں کے خلاف لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 اور پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے تحت کارروائی برائے وصولی پراپرٹی ٹیکس زیر تکمیل ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ کیونکہ عملہ ایکسائز بمطابق قانون متذکرہ ملوں سے ٹیکس وصول کر رہا ہے اور جو نادہندہ ہیں ان کے خلاف لینڈ ریونیو ایکٹ اور پراپرٹی ٹیکس ایکٹ کے تحت کارروائی جاری ہے جس کی بنا پر کسی بھی وقت ریکوری ٹیکس متوقع ہے۔

(د)چونکہ محکمہ ایکسائز کا عملہ مستعدی اور جانفشانی سے بمطابق قانون کام کر رہا ہے اس لئے اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔ریکارڈ کے مطابق نادہندہ فیکٹری مالکان سے محکمہ کا مطالبہ برائے وصولی ٹیکس جاری ہے۔دسمبر 2008 تک 47 ملوں سے ریکوری ہو چکی ہے اور جون تک باقی ماندہ 19 ملوں سے بھی وصولی کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

*2037: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے لاہور کے مختلف علاقوں میں پانچ مرلہ پر ٹیکس معاف کر دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض علاقوں میں 5 مرلہ کے مکان سے اب بھی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے، وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 5 مرلہ مکان کا کچھ حصہ اگر کرایہ پر دے دیا جائے تو اس مکان پر ٹیکس لاگو ہو جاتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایکسائز افسران 5 مرلہ کے مکان مالکان کو نوٹس بھیج کر ڈراتے ہیں اور ان سے رشوت لے کر نوٹس ختم کر دیتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2008　　تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ 5 مرلہ تک کے رہائشی مکان کو زیر دفعہ (1)4 پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے تحت ادائیگی پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جا چکا ہے۔

(ب) سابقہ حکومت نے 01-07-2004 سے 5 مرلہ کے مکان پر ٹیکس ختم کیا تھا۔اگر کسی کا ٹیکس 01-07-2004 سے پہلے کا بقایا ہے تو صرف اس سے ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے۔

(ج) 5 مرلہ تک کا رہائشی مکان اگر کلی یا جزوی طور پر کرایہ پر ہو تو بھی پراپرٹی ٹیکس لاگو نہ ہوتا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔صرف ان 5 مرلہ کے مالکان کو نوٹس بھیجا جاتا ہے جن کی طرف 01-07-2004 سے پہلے کا ٹیکس واجب الادا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2009)

لاہور شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*2488: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک لاہور شہر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) سب سے زیادہ رقم کس ٹاؤن میں اس مد میں وصول ہوئی؟

(ج) پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے کتنے انسپکٹر، اے۔ای۔ٹی۔او اور ای۔ٹی۔او فرائض لاہور میں سرانجام دے رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعیناتی کی جگہ اور ڈومی سائل کی تفصیل بیان کریں؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جارہی ہے؟

(ہ) کتنے ملازمین عرصہ تین سال سے زائد لاہور میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(و) کیا حکومت عرصہ تین سال سے زائد ملازمین کو لاہور شہر سے باہر ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 26 فروری 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) 01-01-2007 تا 30-06-2007	277.622 ملین
01-07-2007 تا 30-06-2008	1001.063 ملین
01-07-2008 تا 31-03-2009	839.709 ملین
کل میزان	2118.394 ملین

(ب) داتا گنج بخش ٹاؤن

(ج) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 7 اہلکاران کے خلاف بوجہ غیر حاضری، رشوت، ٹیکس میں خورد برد اور غیر تسلی بخش کارگردگی کی بنیاد پر محکمانہ کارروائی کی جارہی ہے۔

(ہ) 28 اہلکاران ہیں۔

(و) حکومت پنجاب کی جانب سے ٹرانسفر پوسٹنگ پر پابندی لگی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2009)

محکمہ میں ای ٹی او کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2489: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ آبکاری و محصولات میں ای۔ٹی۔او کی اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنے ای۔ٹی۔او عرصہ تین سال سے زائد لاہور میں کس کس جگہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت لاہور میں تین سال سے زائد تعینات ای۔ٹی۔او کو یہاں سے کسی دوسرے شہر میں ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 26 فروری 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ آبکاری و محصولات میں 48 اسامیاں ای ٹی او کی ہیں۔

(ب) اس وقت 44 اسامیاں پر ہیں جب کہ چار اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1- ننکانہ صاحب
2- پروفیشنل ٹیکس، لاہور
3- راجن پور
4- لودھراں

(ج) مندرجہ ذیل (6) ای ٹی او عرصہ تین سال سے زائد لاہور میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں:۔

1- مس فضا شاہ، زون 6
2- میاں خالد محمود، زون 8
3- قمر فاروق، ایکسائز
4- شیخ امتیاز علی، موٹرز
5- چودھری ظفر اللہ، موٹرز

(د) حکومت پنجاب نے پوسٹنگ ٹرانسفر پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ہاں اگر کسی افسر کو انتظامی وجوہات کی بنا پر ٹرانسفر کرنا مقصود ہو تو اس کی باقاعدہ منظوری وزیر اعلیٰ سے لی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2009)

گاڑیوں کی رجسٹریشن کی تفصیلات

*2491: میاں نصیر احمد: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کا ریکارڈ ماہانہ بنیادوں پر پنجاب پولیس کے پاس جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس آئی ٹی کے دور میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کا ریکارڈ فوری طور پر یعنی سنگل کلک سے پنجاب پولیس کے ریکارڈ کا حصہ نہیں بن سکتا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ، ایم ٹی آئی ایس کے ذریعے کریمنل ریکارڈ آفس پنجاب پولیس اور چند دیگر سرکاری اداروں کے ساتھ منسلک ہے۔ جس میں ایم ٹی آئی ایس پروجیکٹ کے ذریعے کمپیوٹر پر رجسٹر شدہ گاڑیوں کا ریکارڈ اپ ڈیٹ ہوتا ہے اور یہ ریکارڈ پنجاب پورٹل کی ویب سائٹ (http://mtmis/Punjab.gov.pk) پر دستیاب ہے جو کہ صرف سنگل کلک پر ہر شخص کی دسترس میں ہے۔ جن اضلاع میں ابھی کمپیوٹرائزر جسٹریشن کا نظام شروع نہیں کیا گیا وہاں سے رجسٹرڈ شدہ گاڑیوں کا ریکارڈ ماہانہ بنیادوں پر پنجاب پولیس کو مہیا نہیں کیا جاتا بلکہ جب ان کو کسی گاڑی کے بارے میں کوئی انفارمیشن درکار ہو تو ان کو مہیا کر دی جاتی ہے۔

(ب) اس کا جواب جزو (الف) میں واضح کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2009)

سال 2008 (جولائی تا دسمبر) ٹیکسز کی مد میں وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات

*2649: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ ایکسائز نے سال 2008 (جولائی تا دسمبر) چھ ماہ کے دوران موٹر برانچ، پراپرٹی ٹیکس، تفریحی ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی، افیون، لگژری گاڑیوں کی مد میں کتنے ملین روپے وصول کئے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

محکمہ ایکسائز نے سال 2008 (جولائی تا دسمبر) چھ ماہ کے دوران موٹر برانچ، پراپرٹی ٹیکس، تفریحی ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی، افیون، لگژری گاڑیوں کی مد میں کل -/4121966500 روپے وصول کئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

موٹر ٹیکس	2055567000/-
پراپرٹی ٹیکس	1539763000/-
تفریحی ٹیکس	26947000/-
ایکسائز ڈیوٹی	449297000/-
افیون	2781000/-
لگژری گاڑیوں کا ٹیکس	47611500/-
ٹوٹل	4121966500/-

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

لاہور- محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں خواتین کی ملازمت کے لئے منظور شدہ کوٹہ و دیگر تفصیلات

*2662: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبکاری و محصولات لاہور میں خواتین کی ملازمت کے لئے منظور شدہ کوٹہ کتنا ہے؟

(ب) متذکرہ محکمہ میں سال 2007 کے دوران جن خواتین کو ملازمت دی گئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ محکمہ میں ملازمت پر رکھی گئی خواتین کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملازمت پر رکھی گئی خواتین کو اوپن میرٹ سے ہٹ کر بھرتی کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) بمطابق نوٹیفیکیشن نمبری SOR.III(S&GAD)1-35/93 بتاریخ 17-04-2002 (جاری کردہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن گورنمنٹ آف پنجاب) حکومت کے مجوزہ

بھرتی کے طریقے کار اور حکومت کے ضابطے کے مطابق بلحاظ کل تعداد اسامی خواتین کا پانچ فیصد کوٹہ مختص کیا گیا ہے مذکورہ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) سال 2007 کے دوران جن خواتین کو ملازمت دی گئی ان کی مطلوبہ تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام ولدیت	گریڈ	سال
-1	صبا اکرم ولد محمد اکرم	11	2007
-2	بشریٰ سلیم ولد محمد سلیم ملک	11	2007
-3	حمیرا ناز ولد محمد حنیف	11	2007

(ج) بمطابق نوٹیفکیشن نمبری SO R-III(S&GAD)1-35/93 بتاریخ 17-04-2002 کے پیرا 2(a) میں مذکور ہے کہ وہ اسامیاں جو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے زیر انتظام مقابلہ کے امتحان کی بنیاد پر پر کی جاتی ہیں ان اسامیوں پر پانچ فیصد خواتین کے کوٹہ کا اطلاق نہیں ہوتا۔ ابھی تک محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب میں ایک خاتون کی تقرری بطور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر بذریعہ پبلک سروس کمیشن ہوئی ہے۔
(د) یہ بالکل درست نہ ہے۔ ملازمت پر رکھی گئی خواتین کو اوپن میرٹ کی بنیاد پر حکومت کے مقرر کردہ قواعد وضوابط کے مطابق رکھا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2009)

فیصل آباد۔ ایکسائز کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2706: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایکسائز کے دفتر میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے، کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی پڑی ہیں، یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ب) سال 2007-08 میں صوبائی حکومت نے ضلع فیصل آباد میں ایکسائز کے دفاتر کیلئے کتنا فنڈ فراہم کیا اور وہ کس کس مد میں خرچ کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں محکمہ کو کتنی انکم ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایکسائز دفتر کے سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سلسلہ نمبر	پوسٹ	منظور شدہ اسامیاں	جو کام کر رہے ہیں	جو خالی ہیں	بھرتی کا طریقہ
1	ڈائریکٹر ایکسائز	1	1	-	-
2	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	3	3	-	-
3	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	12	12	-	
4	سپرنٹنڈنٹ	3	2	1	بذریعہ پروموشن
5	انسپکٹر	63	52	11	پبلک سروس کمیشن
6	اسسٹنٹ	3	2	1	بذریعہ پروموشن
7	سٹینو گرافر	3	1	2	پبلک سروس کمیشن
8	سینئر کلرک	11	6	5	بذریعہ پروموشن
9	جونیئر کلرک	47	47	-	
10	پٹواری	1	1	-	
11	ڈرائیور	3	3	-	
12	ہیڈ کانسٹیبل	6	-	6	بذریعہ پروموشن
13	کانسٹیبل	66	57	9	ڈائریکٹ بھرتی
14	جمعدار ایکسائز	1	-	1	بذریعہ پروموشن
15	چوکیدار	2	2	-	
16	وائر کیریر	1	1	-	

17	خاکروب	3	2	1	ڈائریکٹ بھرتی
18	مالی	1	1	-	

کل تعداد اسامیاں 230

خالی اسامیاں 37(بذریعہ پروموشن 14، بذریعہ ڈائریکٹ بھرتی 23)

ڈائریکٹ سے متعلق بھرتی پر پابندی اٹھ جانے کے بعد پر کی جائیں گی جب کہ پروموشن کی اسامیاں پر کرنے کے لئے کارروائی جاری ہے۔

(ب) سال 08-2007 میں حکومت کی جانب سے جو فنڈ مہیا کئے گئے اور جس مد میں خرچ کئے گئے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں جو وصولیاں کیں اور جو اخراجات ہوئے ان کی تفصیل یہ ہے:۔

وصولی	اخراجات	فیصد
698889376/-	28210667/-	4%

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)

فیصل آباد۔ کرپشن کے کیسز و دیگر تفصیلات

*2707: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2007 اور 2008 فیصل آباد میں محکمہ کے کتنے اہلکاروں کے خلاف کرپشن کے کیسز بنے اور ان میں کتنے اہلکاروں کو سزائیں ہوئیں؟

(ب) 2008 میں مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن ہوئی اور کتنی رجسٹریشن کے بغیر گاڑیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کی گئی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد میں سال 2007 اور 2008 میں محکمہ کے مندرجہ ذیل اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کیسز بنے اور انہیں جو سزائیں ہوئیں ان کی تفصیل:

نمبر شمار	نام اہلکار	جو سزا دی گئی
1	مہر ایوب، نوید شہزاد جونیئر کلرک	ایک ایک سالانہ ترقیاتی کی بندش
2	محمد صہیب، جونیئر کلرک	ایک سالانہ ترقی کی بندش
3	1-اسماعیل چیمہ، 2-افتخار حسین بھٹی،	1- Censure 2-ایک سالانہ ترقی

	انسپکٹرز	کی بندش
4	غلام محمد انسپکٹر	CENSURE
5	عاصم یوسف، Ex M.T.C	Dismissal from Govt. service

(ب) سال 2008 میں ضلع میں جتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن ہوئی:- 56511

موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے تحت کوئی گاڑی بغیر رجسٹریشن کے نہیں چلائی جا سکتی البتہ اس دفعہ کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف تادیبی کارروائی کا اختیار محکمہ پولیس کو حاصل ہے تاہم محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن رول 19 بمطابق موٹر وہیکل ٹیکسیشن رولز 1959 کے تحت ٹوکن ٹیکس ڈیفالٹر کی گاڑی کو بند کرنے کا مجاز ہے۔

محکمہ ہذا نے ایک نوٹیفیکیشن مورخہ 14-02-2009 کے تحت گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر 25 فیصد تا 100 فیصد اضافی رجسٹریشن فیس کا اطلاق مورخہ 16-03-2009 سے کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2009)

محکمہ ایکسائز کی مد وائز آمدن

*2791: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ ایکسائز نے سال 2008 کے دوران کتنا ریونیو اکٹھا کیا، تمام مدوں کی علیحٰدہ علیحٰدہ ریونیو کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

محکمہ ایکسائز نے سال 2007-2008 کے دوران 8710.896 ملین ریونیو اکٹھا کیا جس کی علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	مد کا نام	ریونیو 2007-08 (in million)
1-	کاٹن فیس	374.725
2-	انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی	40.063
3-	ایکسائز ڈیوٹی	942.088
4-	ہوٹل ٹیکس	265.315

5-	افیون کی گولیاں	112.226
6-	موٹر وہیکل ٹیکس	4383.425
7-	پروفیشنل ٹیکس	241.311
8-	پراپرٹی ٹیکس	2351.743
	کل میزان	8710.896

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2009)

2005 سے آج تک ننکانہ صاحب میں نمبرز کی نیلامی کی تفصیلات

*3222: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جولائی 2005 سے آج تک ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے پرکشش نمبر بذریعہ نیلام عام الاٹ کئے گئے ہیں جن کو الاٹ کئے ہیں ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں اور یہ کن افسران کی نگرانی میں الاٹ ہوئے؟

(ب) نیلام عام میں جن نمبروں کی نیلامی کی جاتی ہے اس کی تفصیل بتائیں نیز یہ کس طریقہ کار کے تحت نیلام ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جولائی 2005 سے آج تک ضلع ننکانہ صاحب میں جو پرکشش نمبر الاٹ کئے گئے ہیں جن کو الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام اور رقم کی تفصیل اور جن افسران کی نگرانی میں الاٹ ہوئے ہیں ان کی تفصیل "Annexure A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیلام عام میں جن نمبروں کی نیلامی کی جاتی ہے ان کی تفصیل اور طریقہ کار "Annexure B" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2009)

لاہور 2008 محکمہ کی طرف سے منشیات پکڑنے کی تفصیلات

*3367: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور نے سال 2008 کے دوران کتنی مالیت کی منشیات دوران سمگل پکڑیں؟

(ب) متذکرہ محکمہ نے اس عرصہ میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) بیرون ملک سمگل ہونے والی منشیات کو پکڑنا محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے دائرہ کار میں نہ آتا ہے اور نہ ہی اس کی مالیت کا تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔تاہم سال 2008 کے دوران مختلف افراد سے درج ذیل مقدار میں منشیات برآمد ہوئیں:۔

ہیروئن:	5.547 کلوگرام
چرس:	9.669 کلوگرام
افیون:	3.905 کلوگرام
شراب:	648 لیٹر
نشہ آور انجکشن:	723 عدد
نشہ آور گولیاں	197 عدد
افیون ملا شربت:	590 عدد چھوٹی بوتل
بھنگ:	12.134 کلوگرام
افیون والے کیپسول:	120 عدد

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ضلع لاہور نے یکم جنوری 2008 تا 31 دسمبر 2008 تک منشیات رکھنے و فروخت کرنے کے الزام میں 190 افراد کو گرفتار کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2009)

پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصولی کی تفصیلات

*3558: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں 09-2008 میں وصولی کا ہدف 9 ارب 50 کروڑ روپے مقرر کیا گیا تھا؟ رواں مالی سال کے پہلے دس ماہ میں صرف 2 ارب 25 لاکھ 50 ہزار روپے کی وصولی کی گئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اتنی بڑی رقم کی کم وصولی کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 09-2008 میں وصولی کا ہدف 6 ارب روپے مقرر کیا تھا۔ رواں مالی سال کے پہلے دس ماہ میں صرف 2 ارب 25 کروڑ 23 لاکھ 96 ہزار 4 سو 32 روپے کی وصولی کی گئی ہے۔

(ب) کم وصولی کی وجہ یہ ہے کہ محکمہ خزانہ نے سال 08-2007 کی وصولی سے 65% زیادہ کا ہدف سال 09-2008 کے لئے درج ذیل اصلاحات کی بنیاد پر مقرر کیا تھا جو اس سال پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکیں:-

الف) 116 ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد۔

ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیداد ہائے سے متعلق نکات بابت ویلیوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

ج) توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر مشتخصحہ ایریاجات۔

د) ٹیکس سے معافی کے دائر کار میں مزید لچک / چھوٹ۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2009)

سال 09-2008، موٹر رجسٹریشن ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*3560: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 09-2008 کے لئے موٹر رجسٹریشن ٹیکس کا ریکوری ٹارگٹ ساڑھے 6 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب تک صرف 3 ارب 70 کروڑ روپے کی وصولی (ریکوری) ہوئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا دو ارب 80 کروڑ کی بقایا وصولی (ریکوری) بقیہ دو ماہ میں ممکن ہے اگر ہاں تو کیسے اگر نہیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) مالی سال 09-2008 کے لئے موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں ریکوری کا ٹارگٹ 6 ارب 51 کروڑ 58 لاکھ 19 ہزار روپے مقرر کیا گیا تھا۔

(ب)اب تک یعنی پہلے دس ماہ تک صرف 3ارب 33کروڑ 30لاکھ 6ہزار 2سو 59روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

(ج)بقایا وصولی بقیہ دو ماہ میں ممکن نہیں ہے کم وصولی کے ذمہ دار افراد نہیں بلکہ درج ذیل اصلاحات ہیں:۔

1)گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ود ہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2)سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

3)گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی۔

4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

7) لگژری ٹیکس کا نفاذ

8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر پینلٹی کا نفاذ

9)گاڑیوں کی تبدیلی ملکیت کے معاملات میں مالک اور خریدار کی حاضری کو قانون لازماً قرار دیا جانا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2009)

ضلع وہاڑی، پراپرٹی ٹیکس کی تفصیلات

*3659:جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف)سال 08-2007 سے اب تک محکمہ ہذا نے ضلع وہاڑی کے مکانات، دوکانات اور رہائشی آبادیوں سے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنا ٹیکس وصول کیا؟

(ب) تحصیل میلسی میں اگر محکمہ ہذا کے نادہندہ موجود ہیں تو ان کے نام مع مکمل کوائف اور نادہندگی کی وجوہات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)سال 08-2007 سے اب تک محکمہ ہذا نے ضلع وہاڑی کے مکانات، دوکانات اور رہائشی آبادیوں سے پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو ٹیکس وصول کیا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

-1	2007-08	25423156
-2	2008-09	28455575

ٹوٹل 53878731

(ب) تحصیل میلسی کے ٹیکس نادہندہ کی تفصیل ہمراہ رپورٹ برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

بہاولپور شہر میں پراپرٹی ٹیکس سروے ودیگر تفصیلات

*3660: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور شہر کا سروے برائے پراپرٹی ٹیکس آخری بار کب کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ شہر میں پراپرٹی ٹیکس کے جو ریٹ اس وقت لاگو ہیں وہ بتائے جائیں؟

(ج) بہاول پور میں اس وقت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا کل کتنا عملہ ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) بہاول پور شہر کا سروے برائے پراپرٹی ٹیکس آخری بار 2004-05 میں کیا گیا تھا۔

(ب) مذکورہ شہر میں پراپرٹی ٹیکس کے جو ریٹ اس وقت لاگو ہیں وہ کیٹیگری (بی) تا (جی) کے لگائے گئے ہیں۔ جس کا کمرشل پراپرٹی پر زیادہ سے زیادہ ریٹ 8 روپے اور کم سے کم 2.50 روپے فی مربع فٹ بنتا ہے اور رہائشی پراپرٹی پر زیادہ سے زیادہ ریٹ 2.60 روپے اور کم سے کم 0.80 روپے فی مربع فٹ بنتا ہے۔

(ج) بہاول پور میں اس وقت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے عملہ کی کل تعداد 57 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

رحیم یار خان، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ ودیگر تفصیلات

*3662: میاں شفیع محمد: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا سال 2007-08 اور 2008-09 کا ٹارگٹ کیا مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 5جون 2009 تاریخ ترسیل 4جولائی 2009)

جواب

وزیرآبکاری ومحصولات

(الف)سال	ٹارگٹ
2007-08	Rs. 51,500,000
2008−09	Rs.61,718,270

(ب) سال	وصولی
2007−08	Rs. 34,343,624
2008−09	Rs. 35,099,254

(ج)اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام،عہدہ،گریڈاور جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د)سوال سے متعلقہ مدت کے دوران کسی اہلکار کے خلاف پراپرٹی ٹیکس کی غلط تشخیص کی کوئی شکایت یا معاملہ سامنے نہ آیا-

اگر کوئی معاملہ سامنے آتا تو قاصران کے خلاف ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی-

<u>(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر 2009)</u>

<u>خانیوال-پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات</u>

*3663:<u>ڈاکٹر سامیہ امجد</u>:کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)خانیوال میں 08-2007 سے 09-2008 تک جتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوااس کی تفصیل تحصیل وائزفراہم کی جائے؟

(ب)اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پراپرٹی ٹیکس اس ضلع سے اکٹھا کرنے کاٹارگٹ تھا؟

(ج)مذکورہ ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے جوملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام،عہدہ،گریڈ اور جگہ مع عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 5جون 2009 تاریخ ترسیل 4جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع خانیوال کی چار تحصیلوں میں درج ذیل پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا۔

سال	2007-08	2008-09
تحصیل خانیوال	Rs 95,36,742/-	Rs 1,02,68,442/-
تحصیل میاں چنوں	Rs 40,36,647/-	Rs 46,79,178/-
تحصیل کبیر والا	Rs 23,50,918/-	Rs 28,28,626/-
تحصیل جہانیاں	Rs 25,30,905/-	Rs 27,36,323/-
میزان ضلع خانیوال	Rs 1,84,55,269/-	Rs 2,05,12,569/-

(ب) ٹارگٹ بالترتیب سال Rs.3,44,62,860 اور Rs.3,45,87,919 روپے تھا۔

(ج) تفصیل ملازمین نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی جگہ فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2009)

پنجاب میں مصفی سپرٹ ایتھائل الکحل تیار کرنے والی فیکٹریوں کی پیداوار کی تفصیلات

*3798: میجر ریٹائرڈ ذوالفقار علی گوندل: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کتنی فیکٹریاں مصفی سپرٹ ایتھائل الکحل تیار کرتی ہیں اور ہر ایک کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں سالانہ 30 کروڑ لیٹر ایتھائل الکحل تیار ہوتا ہے؟

(ج) حکومت پنجاب نے ان فیکٹریوں پر کتنا ٹیکس عائد کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2009 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پنجاب میں 12 فیکٹریاں مصفی سپرٹ ایتھائل الکحل تیار کرتی ہیں اور ہر ایک کی سالانہ پیداوار کی تفصیل درج ذیل ہے:-

Sr. No.	Name of Factory	Annual Production (Litters)
1	Crescent Sugar Mills Ltd. Faisalabad	2,71,557
2	Tandlian Wala Sugar Mills Ltd. Kanjawani	5,244,042
3	Shakar Gunj Mills Ltd. Toba Road Jhang	32,611,000
4	Shakar Gunj Mills Ltd. Sargodha a Road Jhang	5,632,500
5	Noon Sugar Mills Ltd. Bhalwal	11,467,017
6	Crystline Chemical Industries Lahore Road Sargodha	27,857,500
7	Abdullah Sugar Mills Nankana	13,308,478
8	Premier Industrial Chemical Manufacturing Co. Sheikhupura	23,480,367
9	United Ethinol Factory Rahim Yar Khan	37,651,844
10	Colony Sugar Mills Ltd Karmawalla Tehsil Phalia	22,995,961

11	Murree Brewery Distillery. National Park Rawalpindi	1,669,500
12	Ravi Chemical Complex Kala Shah Kaku Sheikhupura	Production under the control of Atomic Energy Commissions.
	Total	181,889,766

(ب) جی نہیں۔درست یہ ہے کہ ان فیکٹریوں میں سالانہ 18 کروڑ 18 لاکھ 89 ہزار 766 لیٹر ایتھائل الکحل تیار ہوتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے ان فیکٹریوں پر مندرجہ ذیل ٹیکس عائد کئے ہیں:۔

1) پراپرٹی ٹیکس Rs.1,515,027

2) پروفیشنل ٹیکس Rs.1,075,000

3) تجدید فیس Rs.5,50,000

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2009)

ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد فراہم کردہ بجٹ اور استعمال

*3852: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد کو مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کس کس مد میں خرچ ہوئی؟

(ج) ڈائریکٹر مذکورہ کی ان سالوں کی آمدن کتنی رہی اور یہ آمدن کس کس سلسلہ (مد) سے حاصل ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کیا ان سالوں کے دوران فراہم کردہ رقم کا آڈٹ ہوا تو کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف ہوا نیز خرد برد کے ذمہ داران کون کون سے افراد تھے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) دفتر ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کو مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران جو گرانٹ حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جو گرانٹ فراہم کی گئی
2007۔08	14,26,783
2008۔09	14,79,978

(ب) ان سالوں کے دوران جس جس مد میں رقم خرچ ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال

2007۔08	رقم
تنخواہیں کنٹیجنسی	8,85,772 3,38,118

سال

2008۔09	رقم
تنخواہیں	842960
کنٹیجنسی	384113

(ج) مذکورہ کی ان سالوں کے آمدن جس (مد) سے حاصل ہوئی اسکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مد سال 08۔2007

مد	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	کل
1۔ پراپرٹی ٹیکس	281475910	27634159	20520008	329630077
2۔ موٹر ٹیکس	304355240	48425557	36263947	389044744
3۔ ایکسائز ڈیوٹی	60799454	10815146	1174558	7,27,89,158
4۔ پروفیشنل ٹیکس	25573890	4229422	2395871	32189183
5۔ کاٹن ٹیکس	4964346	7877402	11437841	24279589
6۔ تفریحی ٹیکس	9109197	94961	75529	9279687
7۔ ہوٹل ٹیکس	12254289	50721	7620	12312630

مد سال 2008-09

مد	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	کل
1۔ پراپرٹی ٹیکس	309170968	28073767	21562889	358807624
2۔ موٹر ٹیکس	286741052	49820034	42871168	37,94,32,254
3۔ ایکسائیز ڈیوٹی	63564269	2229799	1039710	66833778
4۔ پروفیشنل ٹیکس	31893273	3983367	2408624	38285264
5۔ کاٹن ٹیکس	4945717	6911909	14432646	26290272
6۔ تفریحی ٹیکس	6792126	60519	47710	6900355
7۔ ہوٹل ٹیکس	12993264	60320	10743	13064327

(د) ان سالوں کے دوران جتنی رقم تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی اسکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال

2007-08	رقم
تنخواہیں	8,85,772
ٹی اے / ڈی اے	47,071

سال

2008-09	رقم
تنخواہیں	8,42,960
ٹی اے / ڈی اے	13,464

(ہ) سال 2007-08 میں ضلع فیصل آباد کے دفاتر کا سپیشل آڈٹ برائے ضلعی حکومت ہوا کیونکہ اخراجات کی گرانٹ ضلعی حکومت سے ملتی ہے اس سال کسی قسم کی رقم کی خورد برد نوٹ نہ کی گئی۔ سال 2008-09 حال ہی میں اختتام پذیر ہوا ہے اسکا ابھی آڈٹ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد۔ رجسٹریشن فیس کی تفصیل

*3862: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن کی مد میں کتنی رقم موصول ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب)ڈائریکٹر ہذا کے تحت موٹر رجسٹریشن کے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ج) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران گاڑیوں کے پر کشش نمبروں کی نیلامی سے کتنی رقم موصول ہوئی؟

(د)ان سالوں کے دوران کن کن پر کشش نمبروں کی نیلامی ہوئی نیز یہ نیلامی کن کن مجاز افسران کی زیر نگرانی ہوئی؟

(ہ)اگر ان دو سالوں کے دوران مذکورہ موٹر رجسٹریشن کے دفاتر میں کوئی بے قاعدگی پکڑی گئی تو اس کی تفصیل فراہم کریں نیز اس بے قاعدگی کے ذمہ داران کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کے ماتحت دفاتر واقع فیصل آباد، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن کی مد میں جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
2007۔08	92202649	10206836	10621078
2008۔09	67871957	12154460	13174311

(ب)ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کے ماتحت واقع فیصل آباد، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ اضلاع میں موٹر رجسٹریشن کے دفاتر کام کر رہے ہیں۔

(ج)سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران گاڑیوں کے پر کشش نمبروں کی نیلامی سے جتنی رقم موصول ہوئی اس کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
2007۔08	556700	223500	171100

2008-09	685500	75000	51100

(د)سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جن نمبروں کی نیلامی ہوئی اور جن افسران کی زیر نگرانی ہوئی اسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران فیصل آباد ڈویژن کے ضلعی رجسٹریشن آفسز میں کوئی بے قاعدگی نہ پائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن و ٹرانسفر کی مد میں وصول ہونے والے ریونیو کی تفصیلات

*3950: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں لاہور موٹر برانچ میں گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسفر کی مد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا؟

(ب)کیا محکمے نے ریونیو میں خاطر خواہ اضافے کے لئے کوئی حکمت عملی مرتب کی تھی؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ حکمت عملی کے نتیجے میں کتنا اضافی ریونیو اکٹھا کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں لاہور موٹر برانچ میں گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسفر کی مد میں درج ذیل وصولی ہوئی۔

2007-08

رجسٹریشن فیس	Rs.1113359263/-
ٹرانسفر فیس	Rs.273556157/-
کل ریونیو	Rs.1386915420/-

2008-09

رجسٹریشن فیس	Rs.783563059/-
ٹرانسفر فیس	Rs.211768803/-
کل ریونیو	Rs.995331862/-

(ب) جی ہاں درج ذیل حکمت عملی ترتیب دی گئی تھی

(i) موٹر برانچ لاہور میں مالی سال کے آخری دنوں میں ایوننگ شفٹ متعارف کروائی گئی تھی۔

(ii) ایم۔ٹی۔ایم۔آئی۔ایس پروجیکٹ کے تحت صوبہ کے 25 اضلاع میں کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔

(iii) ٹوکن ٹیکس کے نادہندگان کے خلاف جنرل ہولڈاپ کے ذریعے خصوصی مہم چلائی گئی۔

(iv) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن کے لئے اضافی رجسٹریشن فیس عائد کرنیکا نظام بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری SO (Excise)(E&T)1-22/08 مورخہ 14 فروری 2009 نافذ کیا گیا۔

(v) اخبارات میں ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کے بابت اشتہارات کے ذریعے خصوصی مہم چلائی گئی۔

(ج) اگرچہ مندرجہ بالا حکمت عملی اختیار کی گئی تاہم گاڑیوں کی تیاری اور درآمدات میں واضح کمی کے سبب مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

سال 2008-09، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ ودیگر تفصیلات

*3959: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 09-2008 میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا کیا ٹارگٹ مقرر کیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مذکورہ سال میں اپنے ٹارگٹ کو Achieve نہیں کرسکا، پراپرٹی ٹیکس مکمل طور پر وصول نہ ہونے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) مالی سال 09-2008 میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ 6 ارب روپے مقرر کیا تھا۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ مذکورہ سال میں اپنے ٹارگٹ کو Achieve نہیں کرسکا۔ پراپرٹی ٹیکس مکمل طور پر وصول نہ ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے پچھلے مالی سال سے زائد ٹارگٹ مالی سال 09۔2008 کے لئے مقرر کر دیا۔

2۔116 ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد نہ ہو سکا اور نہ ہی ویلیوایشن ٹیبل میں ترامیم کی گئی۔

3۔ تاہم محکمہ کے عملہ کی بہتر کارکردگی کی وجہ سے گزشتہ سال سے 446524316 روپے زائد وصول کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)

ڈیرہ غازی خان-09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

*3983: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کو مالی سال 09-2008 میں 40 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 22 کروڑ 5 لاکھ روپے وصول کئے گئے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں اور اس کے ذمہ دار اہلکاروں وافسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کونسے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن کو مالی سال 09۔2008 میں وصولی کا ہدف 401989540/۔ روپے دیا گیا تھا۔

(ب) مذکورہ وصولی کے ہدف میں سے ۔/261781630 روپے وصول کئے گئے ہیں۔

(ج) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کم وصولی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1۔ کاٹن فیس

ہدف کی وصولی میں کمی زیادہ تر کپاس کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ کپاس کا ٹارگٹ 11 کروڑ روپے دیا گیا تھا جبکہ کپاس کی ڈیمانڈ 5 کروڑ 76 لاکھ روپے بنتی ہے جس کو وصول کر لیا گیا ہے۔

2۔ پراپرٹی ٹیکس مالی سال 09۔2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم

(ج)توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا

(د)ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک/چھوٹ

3۔ موٹر وہیکل ٹیکس:۔

موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

(1) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر وِدہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

(2) سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

(3) گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی

(4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

(5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

(6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

(7) لگژری ٹیکس کا نفاذ

(8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کا نفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈ چیکنگ کرنا۔

4۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

فیصل آباد ریجن، 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

*3984: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد ریجن کو مالی سال 09-2008 میں ایک ارب 80 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 80 کروڑ روپے وصول کئے گئے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کونسے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد ریجن کو مالی سال 09۔2008 میں ایک ارب 81 کروڑ 20 لاکھ 56 ہزار روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا۔

(ب) اس ہدف میں سے فیصل آباد ریجن / ڈویژن کی کیش وصولی 88 کروڑ 98 لاکھ 78 ہزار 874 روپے ہوئی۔

(ج) فیصل آباد ریجن کو مالی سال 09۔2008 میں کیش وصولی 88 کروڑ 98 لاکھ 78 ہزار 874 روپے ہوئی جبکہ سابقہ سال 08۔2007 میں یہ وصولی 86 کروڑ 95 لاکھ 35 ہزار 68 روپے تھی اس طرح اس سال وصولی 2 کروڑ 3 لاکھ 43 ہزار 806 روپے زائد ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

گوجرانوالہ ریجن، 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

*3985: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ریجن کو مالی سال 09-2008 میں ایک ارب 14 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 69 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) مالی سال 09۔2008 میں گوجرانوالہ ریجن کا ہدف 1148972430 روپے تھا۔

(ب) مالی سال 09۔2008 میں گوجرانوالہ ریجن کی وصولی 766948000 روپے ہے۔

(ج) گوجرانوالہ ڈویژن میں ہدف سے کم وصولی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس مالی سال 09-2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس کا دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

2۔ موٹروہیکل ٹیکس:

موٹروہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1- گاڑیوں کی رجسٹریشن پر وہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2- سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

3- گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی

4- گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5- مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6- گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

7- لگژری ٹیکس کا نفاذ

8- گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کا نفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈ چیکنگ کرنا۔

4۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)</u>

<u>ملتان ریجن، 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات</u>

*3986: میاں <u>شفیع محمد</u>: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان ریجن کو مالی سال 09-2008 ایک ارب 54 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 82 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ملتان ریجن کا سال 09۔2008 کا قابل وصول ٹارگٹ ایک ارب 54 کروڑ 20 لاکھ روپے تھا۔

(ب) مندرجہ بالا ٹارگٹ میں سے وصولی برائے سال 09۔2008 ستانوے کروڑ گیارہ لاکھ اکہتر ہزار روپے تھی۔

(ج) ملتان ڈویژن میں ہدف سے کم وصولی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس:۔

مالی سال 09۔2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

2۔ موٹر وہیکل ٹیکس:

موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر وِوہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2) سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

3) گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی

4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

7) لگژری ٹیکس کا نفاذ

8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کا نفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈ چیکنگ کرنا۔

4۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

سرگودھا ریجن 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

*3987: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا ریجن کو مالی سال 09-2008 میں 34 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 26 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) سرگودھا ریجن کو مالی سال 09۔2008 میں 377944270 روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا۔

(ب) مذکورہ رقم میں سے مبلغ۔/299624462 روپے کا ہدف حاصل کیا گیا۔

(ج) سرگودھا ریجن میں ہدف سے کم وصولی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس 09-2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریا میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس کا دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

2۔ موٹر وہیکل ٹیکس:

موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر وہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2) سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

3) گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی

4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

7) لگژری ٹیکس کا نفاذ

8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کا نفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈ چیکنگ کرنا۔

4۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)</u>

<u>لاہور ریجن "بی" 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات</u>

*3988: <u>محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریجن "بی" کو مالی سال 09-2008 میں ایک ارب 28 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 80 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور ریجن "بی" کو مالی سال 09۔2008 میں 1281955860 روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا

(ب) مالی سال 09۔2008 میں مذکورہ رقم میں سے 853606444 روپے کا ہدف حاصل کیا گیا تھا۔

(ج) لاہور ریجن "بی" میں ہدف سے کم وصولی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس:۔

مالی سال 09۔2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

بہاول پور ریجن،09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

***3989: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور ریجن کو مالی سال 09-2008 میں 67 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف 43 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ بہاولپور ریجن کو مالی سال 09۔2008 میں 67 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا۔

(ب) عرض ہے کہ بہاولپور ریجن کو مالی سال 09۔2008 میں مبلغ 479046020 روپے وصول کیے گئے۔

(ج) ریجن بہاول پور میں کم وصولی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ پراپرٹی ٹیکس:

مالی سال 09۔2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس کا دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک/چھوٹ

2۔ موٹر وہیکل ٹیکس:

موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ووہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2) سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ

3) گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی

4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ

7) لگژری ٹیکس کا نفاذ

8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کا نفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔ اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈ چیکنگ کرنا۔

4۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)</u>

<u>راولپنڈی ریجن، 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات</u>

*3991: <u>جناب محمد شفیق خان:</u> کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی ریجن کو مالی سال 09-2008 میں 2 ارب 72 کروڑ روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف ایک ارب 12 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) راولپنڈی ریجن کو مالی سال 09-2008 میں 2721353480 روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا۔

(ب) مذکورہ رقم میں سے مالی سال 09-2008 میں 1277213936 روپے کا ہدف حاصل کیا گیا۔

(ج)راولپنڈی ریجن میں ہدف سے کم وصولی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:-

1-پراپرٹی ٹیکس

مالی سال 2008-09 کاہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں-

(الف)ریٹنگ ایریاز میں سروے کاانعقاد

(ب)ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج)توسیع ٹیکس کادائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د)ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

2۔ موٹروہیکل ٹیکس:

موٹروہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1- گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ودہولڈنگ ٹیکس کالگایاجانا۔
2- سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ
3- گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی
4- گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کانفاذ۔
5- مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔
6- گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ
7- لگژری ٹیکس کانفاذ
8- گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر اضافی رجسٹریشن فیس کانفاذ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

1۔ریٹنگ ایریاز میں سروے کاانعقاد

2۔اشتہارات کے ذریعے عوام کوپراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے لیے (جنرل ہولڈاپ) روڈچیکنگ کرنا۔

4۔پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کاقیام۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

لاہورریجن "اے" میں وصولی کی تفصیلات

*3992: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریجن "اے" کو گزشتہ مالی سال میں ایک ارب 78 کروڑ وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف ایک ارب نو کروڑ روپے وصول کئے جا سکے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں اور اس کے ذمہ دار اہلکاران و افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کونسے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ریجن اے کا سال 09-2008 کا ٹارگٹ 1777.426 ملین روپے تھا

(ب) مذکورہ رقم میں سے کل 1,206.664 ملین روپے وصول ہوئے لاہور ریجن اے میں پروفیشنل ٹیکس، ایکسائز اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلقہ امور سرانجام دیئے جاتے ہیں جن کے اہداف اور وصولی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (ب) میں بتایا گیا ہے کہ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی مالی سال 08-2007 کے مقابلے میں 71.794 ملین روپے زیادہ ہے۔ لیکن پھر بھی 38 انسپکٹران کی وصولی کم تھی انکے خلاف PEEDA کے تحت ایکشن لیا گیا (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

چونکہ ہدف میں قابل وصول بقایا جات بھی شامل ہیں اس لئے مختلف تادیبی کارروائی کے لیے ضروری اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

مزید برآں کم وصولی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

مالی سال 09-2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس کا دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ

اقدامات:۔

ہدف کی مکمل وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جارہے ہیں۔

1۔ ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد

2۔اشتہارات کے ذریعے عوام کو پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی طرف راغب کرنا۔

3۔ پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان سے ٹیکس کی وصولی کے لیے ٹیکس سکواڈ کا قیام۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2009)

لاہور — **مقصود احمد ملک**

7فروری 2010 — سیکرٹری